شیخ عطیہ محمود، مدرس مسجد حرام مکہ مکرمہ

لله درُّ مؤلفِ اهدیٰ لنا ۔۔۔ در القد شرح الصدور صدوره
اهدته للارواح راحة احمد ۔۔۔ فسما وطاب لدى الانام سروره
قد صاغ جوهره بمكة فازدهى ۔۔۔ وازداد فضلا حيث ثُم ظهوره
فهو اللباب المستطاب وحقه ۔۔۔ بماءِ التبر كتبا ان تصاغ سطوره
لاشك اَنَّ ارْضَ الاله واحمدا ۔۔۔ هذا الصنيع المشرقات بدوره
يامن تروم العلم بادر واغتنم ۔۔۔ روض العلوم الفائحات زهوره

الفیوضات المکیہ، ص ۱۴۰

ترجمہ

(۱) کیا ہی خوب ہیں یہ مؤلف جنہوں نے ہمیں دُرِ بے بہا (الدولة المكيه) عنایت فرمایا، بلاشبہ اس کی آمد آمد نے ہمارے سینے کشادہ کردئے۔

(۲) احمد (رضا) کے دستِ اقدس نے اعلیٰ درجہ کا تحفہ عنایت فرمایا، جس کے سرور و کیف سے ارواح مست و سرشار ہوگئیں۔

(۳) اس کے جوہر کو انہوں نے مکہ میں ڈھالا، وہ خوب سے خوب تر ہوا، جب ظہور پذیر ہوا۔

(۴) وہ پاکیزہ و برگزیدہ ہے، سچ تو یہ ہے کہ اس کی سطور آبِ زر سے لکھنے کے قابل ہیں۔

(۵) بلاشبہ حرمین شریفین میں اس تحریر کے ماہتاب ضوفشاں ہیں۔

(۶) اے علم کے طلب گار جلدی کر انہیں غنیمت جان، یہ بوستانِ علوم ہیں۔